



سوال

کیا حلالہ کروانے سے عورت کو سابقہ خاوند کے لیے حلال ہو جائے گی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

حلالہ کروانا حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔ یہ غیر شرعی نکاح کے ذریعے عورت کو سابقہ خاوند کے لیے حلال کرنے کا حیلہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے دونوں پر لعنت کی ہے اور حلالہ کرنے والے کو کرائے کا سا نڈ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

لَعْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَحْلُ وَالْفَحْلَاءُ (سنن الترمذی، النکاح: 1120، سنن النسائی، الطلاق: 3416) (صحیح).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کرایا جائے (دونوں) پر لعنت کی ہے۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَلَا أُفْجِرُكُمْ بِالنِّسَاءِ الْمُسْتَقَارِ؟ قَالُوا: عَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: بُوَا فَفَحْلٌ، لَعْنَةُ اللَّهِ الْفَحْلُ وَالْفَحْلَاءُ (سنن ابن ماجہ، 1936) (صحیح).

کیا میں کرائے کے سا نڈ کے متعلق نہ بتاؤں (کہ وہ کون ہوتا ہے؟) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں (بتائیے) اسے اللہ کے رسول! فرمایا: وہ حلالہ کرنے والا ہے، اللہ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کرایا جائے (دونوں) پر لعنت فرمائی ہے۔

1. سابقہ احادیث مبارکہ سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ حلالہ کرنا اور کروانا کبیرہ گناہ ہیں اور ایسا نکاح باطل ہے، جو عورت کو سابقہ خاوند کے لیے حلال کرنے کے لیے کیا گیا ہو۔ وہ عورت اس نکاح کی بنیاد پر سابقہ خاوند کے لیے حلال نہیں ہوگی۔

2. نکاح کے وقت دو گواہوں کی موجودگی بھی شرط ہے۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ (صحیح الجامع: 7557).

ولی اور دو گواہوں کی موجودگی کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا۔

1. اگر نکاح پڑھانے والے کو علم تھا کہ یہ نکاح عورت کو سابقہ خاوند کے لیے حلال کرنے کی غرض سے کیا جا رہا ہے، تو وہ گناہ گار اور مجرم ہے؛ کیونکہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی مخالفت کی ہے، اور حرام کام میں تعاون کیا ہے۔



ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَقَاوَنُوا عَلَىٰ الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَأْوَنُوا عَلَىٰ الْإِثْمِ وَالتَّغْوَىٰ (المائدة : 2).

اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

2. اگر نکاح پڑھانے والے کو علم نہیں تھا کہ یہ نکاح عورت کو سابقہ خاوند کے لیے حلال کرنے سے غرض سے کیا جا رہا ہے، پھر بھی اس کے لیے نکاح پڑھانا جائز نہیں ہے کیونکہ اس کو نکاح کے مسائل، اس کے ارکان و شروط کا علم ہی نہیں ہے۔ اس نے گواہوں کی موجودگی کے بغیر ہی نکاح پڑھا دیا ہے، حالانکہ نکاح کے موقع پر دو گواہوں کا ہونا شرط ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ عبدالخالق صاحب حفظہ اللہ

3- فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب حفظہ اللہ

4- فضیلۃ الشیخ عبدالکلیم بلال صاحب حفظہ اللہ